عام فہم و با محاورہ اُردو ترجمہ

میزانُ الصَّرف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں اس اللہ کیلیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور نیک انجام متقیوں کیلیے ہے نیز اللہ کے رسول حضرت محمد ﷺ اور ان کی تمام آل واصحاب پر درود وسلام ہو۔

تو جان لے – اللہ تعالیٰ تجھے دونوں جہانوں میں نیک بخت کرے – کہ تمام گردان ہونے والے افعال کی تین قسمیں ہیں: ماضی، مستقبل اور حال۔ اور جو کچھ ان تینوں کے علاوہ ہے وہ بھی ان تینوں سے نکلا ہوا ہے۔ بہر حال "ماضی" اُس فعل کو کہتے ہیں جس کا تعلق گزرے ہوئے زمانے سے ہو اور اس کا آخری حرف، سوائے مجبوری کے، (ہمیشہ) فتحہ پر مبنی ہوتا ہے خواہ اس کے حروف کم ہوں یا زیادہ۔ جیسے فَعَلَ، فَعِلَ، فَعُلَ، فَعْلَلَ مثلاً ضَرَبَ، سَمِعَ، کَرُمَ، بَعْثَرَ اور "مستقبل" اس فعل کو کہتے ہیں جس کا تعلق آنے والے زمانے سے ہو اور اس کا آخری حرف، سوائے مجبوری کے، (ہمیشہ) مرفوع ہوتا ہے۔ جیسے یَفْعِلُ، یَفْعَلُ، یَفْعُلُ، یُفَعْلِلُ مثلاً یَضْرِبُ، یَسْمَعُ، یَکْرُمُ، یُبَعْثِرُ اور "حال" اس فعل کو کہتے ہیں جس کا تعلق موجودہ زمانے سے ہو اور حال کا صیغہ مستقبل کے صیغے کی طرح ہوتا ہے۔

ان ماضی اور مضارع میں سے ہر ایک سے چودہ صیغے نکلتے ہیں: تین مذکر غائب کے، تین مؤنث غائب کے، تین مذکر حاضر کے، تین مؤنث حاضر کے اور دو متکلم کے۔ متکلم کے پہلے صیغے میں مذکر اور مؤنث برابر ہوتے ہیں اور متکلم کے دوسرے صیغے میں تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث برابر ہوتے ہیں نیز ان ماضی اور مضارع میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں: معروف اور مجہول پھر ان میں سے بھی ہر ایک کی دو قسمیں ہیں: اثبات اور نفی۔

بحث اِثبات فعل ماضی معروف:

فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ فَعَلْتُ فَعَلْنَا

فصل(۱):۔

یہ تمام جو کہا گیا بحث اثبات فعل ماضی معروف تھی۔ جب تُو مجہول بنانا چاہے تو فعل کے فاء(کلمہ) کو ضمہ دے، عین (کلمہ) کو دو حالتوں میں کسرہ دے اور لام کلمہ کو اپنی حالت پر چھوڑ دے تا کہ ماضی مجہول بن جائے۔

بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:

فُعِلَ فُعِلَا فُعِلُوْا فُعِلَتْ فُعِلَتَا فُعِلْنَ فُعِلْتَ فُعِلْتُمَا
فُعِلْتُمْ فُعِلْتِ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُنَّ فُعِلْتُ فُعِلْنَا

فصل(۲):۔

یہ تمام جو کہا گیا بحث اِثبات فعل ماضی مجہول تھی۔ جب تُو نفی بنانا چاہے تو نفی کا "مَا" اُس کے شروع میں لے آ تا کہ ماضی منفی بن جائے اور نفی کا "مَا" ماضی کے لفظ میں کوئی عمل نہیں کرتا جس طرح (پہلے) تھا (اب بھی) اُسی طریقہ پر رہتا ہے لیکن معنی میں عمل کرتا ہے یعنی مثبت کو منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

بحثِ نفی فعل ماضی معروف:

مَا فَعَلَ مَا فَعَلَا مَا فَعَلُوْا مَا فَعَلَتْ مَا فَعَلَتَا مَا فَعَلْنَ مَا فَعَلْتَ
مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُمْ مَا فَعَلْتِ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُنَّ مَا فَعَلْتُ مَا فَعَلْنَا۔

بحث نفی ماضی مجہول:

مَا فُعِلَ مَا فُعِلَا مَا فُعِلُوْا مَا فُعِلَتْ مَا فُعِلَتَا مَا فُعِلْنَ مَا فُعِلْتَ
مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُمْ مَا فُعِلْتِ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُنَّ مَا فُعِلْتُ مَا فُعِلْنَا

فوائدِ نافعہ

یہ تمام جو کہا گیا بحث ماضی مطلق تھی۔ جب تُو ماضی قریب، بَعید یا اِستمراری وغیرہ بنانا چاہے تو پھر ماضی مطلق پر اگر لفظِ قَدْ داخل کرے تو ماضی قریب بن جائے گی جیسے قَدْ ضَرَبَ اگر لفظ کَانَ داخل

کرے تو ماضی بعید بن جائے گی جیسے کَانَ ضَرَبَ اگر اِس کو مضارع پر داخل کرے تو ماضی استمراری بن جائے گی جیسے کَانَ یَفْعَلُ اگر ماضی مطلق پر لفظِ لَعَلَّمَا تو لائے تو ماضی احتمالی بن جائے گی جیسے لَعَلَّمَا فَعَلَ اور اِسی طرح اگر لَعَلَّمَا کے بجائے لفظِ لَیْتَمَا تُو داخل کرے تو ماضی تمنائی بن جائے گی جیسے لَیْتَمَا ضَرَبَ۔ تُو جان لے کہ ان (تمام ماضیوں) میں سے ہر ایک سے چودہ چودہ صیغے نکلتے ہیں جیسا کہ ماضی مطلق میں گزرا۔

فصل ۳:

یہ تمام جو کہا گیا فعل ماضی کی بحث تھی۔ جب تُو مضارع بنانا چاہے تو فعل ماضی کے شروع میں علاماتِ مضارع میں سے ایک علامت لے آ اور اس کے آخر کو ضمہ دے۔ علاماتِ مضارع چار حرف ہیں: ''الف، تا، یا اور نون'' جس کا مجموعہ اَتَیْنَ ہوتا ہے۔ ''الف'' واحد متکلم کیلئے ہے، ''تا'' آٹھ صیغوں کیلئے ہے: تین ان میں سے مذکر حاضر کیلئے، تین مؤنث حاضر کیلئے اور دو واحد و تثنیہ مؤنث غائب کیلئے ہیں، ''یا'' چار صیغوں کیلئے ہے: تین ان میں سے مذکر غائب کے لئے اور ایک جمع مؤنث (غائب) کیلئے ہے اور ''نون'' تثنیہ (متکلم) اور جمع متکلم مذکر و مؤنث کیلئے ہے۔ اور سات جگہ میں نونِ اعرابی کو تُو لے آ: چار تثنیہ کہ اِن میں نون اعرابی مکسور ہوتا ہے اور دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کہ ان میں نون اعرابی مفتوح ہوتا ہے۔ نیز جمع مؤنث کی نون جس طرح ماضی میں آتی ہے اسی طرح مضارع میں بھی آتی ہے۔

بحث اِثبات فعل مضارع معروف:

یَفْعَلُ یَفْعَلَانِ یَفْعَلُوْنَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ یَفْعَلْنَ تَفْعَلُ
تَفْعَلَانِ تَفْعَلُوْنَ تَفْعَلِیْنَ تَفْعَلَانِ تَفْعَلْنَ اَفْعَلُ نَفْعَلُ۔

فصل ۴:

یہ تمام جو کہا گیا بحث اثبات فعل مضارع معروف تھی جب تُو مضارع مجہول بنانا چاہے تو مضارع کی علامت کو ضمہ دے، عین کلمہ کو دو حالتوں میں فتحہ دے اور لام کلمہ کو اپنی حالت پر چھوڑ دے تاکہ مضارع مجہول بن جائے۔

بَحث اِثبات فعل مضارع مجہول:

یُفْعَلُ یُفْعَلَانِ یُفْعَلُوْنَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ یُفْعَلْنَ تُفْعَلُ
تُفْعَلَانِ تُفْعَلُوْنَ تُفْعَلِیْنَ تُفْعَلَانِ تُفْعَلْنَ اُفْعَلُ نُفْعَلُ

فصل ۵:

یہ تمام جو کہا گیا بحث اِثبات فعل مضارع مجہول تھی۔ جب تو "لَا" کے ساتھ فعل مضارع کی نفی بنانا چاہے تو لائے نفی مضارع کے شروع میں لے آ۔ لائے نفی (مضارع کے) لفظ میں کوئی عمل نہیں کرتا جس طرح (لفظ پہلے) تھا (اب بھی) اُسی طریقے پر رہتا ہے لیکن معنی میں عمل کرتا ہے یعنی مثبت کو منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

بحث نفی فعل مضارع معروف:

لَا یَفْعَلُ لَا یَفْعَلَانِ لَا یَفْعَلُوْنَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا یَفْعَلْنَ لَا تَفْعَلُ
لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلُوْنَ لَا تَفْعَلِیْنَ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلْنَ لَا اَفْعَلُ لَا نَفْعَلُ

بحث نفی فعل مضارع مجہول:

لَا یُفْعَلُ لَا یُفْعَلَانِ لَا یُفْعَلُوْنَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا یُفْعَلْنَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ
لَا تُفْعَلُوْنَ لَا تُفْعَلِیْنَ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلْنَ لَا اُفْعَلُ لَا نُفْعَلُ

فصل ۶:

یہ تمام جو کہا گیا بحث نفی فعل مضارع بِلَا تھی۔ جب تو نفی تاکید بِلَن بنانا چاہے تو لفظ "لَنْ" فعل مضارع کے شروع میں لے آ اور اِس نفی کو "نفی تاکید بلن" کہتے ہیں۔ لفظ "لَنْ" فعل مستقبل میں پانچ مقامات میں نصب دیتا ہے اور وہ پانچ مقامات یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے متکلم کے۔ نیز سات جگہ میں (نون) اِعرابی کو گرا دیتا ہے: چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر اور دو صیغوں یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر میں لفظوں میں کوئی عمل نہیں کرتا۔ اور لفظ "لَنْ" مضارع کو مستقبل منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف:

لَنْ یَّفْعَلَ لَنْ یَّفْعَلَا لَنْ یَّفْعَلُوْا لَنْ تَفْعَلَ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ یَّفْعَلْنَ لَنْ تَفْعَلَ
لَنْ تَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلُوْا لَنْ تَفْعَلِیْ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلْنَ لَنْ اَفْعَلَ لَنْ نَّفْعَلَ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:

لَنْ یُّفْعَلَ لَنْ یُّفْعَلَا لَنْ یُّفْعَلُوْا لَنْ تُفْعَلَ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ یُّفْعَلْنَ لَنْ تُفْعَلَ
لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلُوْا لَنْ تُفْعَلِیْ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلْنَ لَنْ اُفْعَلَ لَنْ نُّفْعَلَ

فصل ۷:

یہ تمام جو کہا گیا بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل تھی۔ جب تو نفی جَحَد بلم بنانا چاہے تو "لَمْ" فعل مضارع کے شروع میں لے آ اور اس کو "نفی جَحَد بلَم" کہتے ہیں لَمْ "فعل مضارع میں پانچ جگہ میں جزم دیتا ہے اگر اُس کے آخر میں حرفِ عِلّت نہ ہو اور اگر ہو تو (اُس کو) گرا دیتا ہے۔ جیسے لَمْ یَدْعُ وَلَمْ یَرْمِ وَلَمْ یَخْشَ اور حروفِ علت تین ہیں: واوٗ، اَلف اور یاء جس کا مجموعہ "وائے" بنتا ہے۔ اور وہ پانچ جگہیں یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے متکلم کے۔ نیز سات جگہ میں نونِ اِعرابی کو گرا دیتا ہے: چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر اور دو جگہ میں لفظ میں کوئی عمل نہیں کرتا وہ دو جگہیں یہ ہیں: جمع مؤنث غائب و حاضر نیز تمام صیغوں کے اندر معنی میں عمل کرتا ہے یعنی فعل مضارع کے صیغے کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف:

لَمْ یَفْعَلْ لَمْ یَفْعَلَا لَمْ یَفْعَلُوْا لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ یَفْعَلْنَ لَمْ تَفْعَلْ
لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلُوْا لَمْ تَفْعَلِیْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلْنَ لَمْ اَفْعَلْ لَمْ نَفْعَلْ

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول:

لَمْ یُفْعَلْ لَمْ یُفْعَلَا لَمْ یُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ یُفْعَلْنَ لَمْ تُفْعَلْ
لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلِیْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلْنَ لَمْ اُفْعَلْ لَمْ نُفْعَلْ

فصل ۸:

یہ تمام جو کہا گیا بحث نفی جَحُد بلم در فعل مستقبل تھی۔ جب تُو لام تاکید بانون تاکید بنانا چاہے تو لام تاکید فعل مستقبل کے شروع میں لے آ اور نون تاکید اس کے آخر میں زیادہ کر۔ لام تاکید ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اور نون تاکید دو نونیں ہیں: ایک نونِ ثقیلہ دوسری نونِ خفیفہ۔ نونِ ثقیلہ نونِ مُشَدّ د کو کہتے ہیں اور نونِ خفیفہ نونِ ساکن کو کہتے ہیں۔ نون ثقیلہ چودہ صیغوں میں آتی ہے اور نون خفیفہ آٹھ صیغوں میں آتی ہے۔ نون ثقیلہ کا ماقبل پانچ جگہ میں مفتوح ہوتا ہے اور وہ پانچ جگہیں یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے متکلم کے۔ نیز نون ثقیلہ کا ماقبل چھ جگہ میں الف ہوتا ہے: چار تثنیہ اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر، ان دو جگہوں میں الف فاصل آتا ہے۔ جمع مذکر غائب و حاضر سے واوٌ دور کر دیا جاتا ہے اور اِس کے ماقبل ضمہ چھوڑا جاتا ہے تا کہ واوٌ کے حَذْ ف ہونے پر دلالت کرے اور واحد مؤنث حاضر سے یاء دور کر دیا جاتا ہے اور اِس کے ماقبل کسرہ چھوڑا جاتا ہے تا کہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

نون ثقیلہ چھ جگہ مکسور ہوتی ہے اور یہ چھ جگہیں وُہی ہیں جن میں الف آتا ہے اور باقی آٹھ جگہ مفتوح ہوتی ہے۔ نونِ خفیفہ جس جگہ الف ہوتی ہے وہاں نہیں آتی، باقی سب جگہ آتی ہے۔ اور نونِ اِعرابی نون تاکید کے ساتھ جمع نہیں ہوتی۔

بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:

لَیَفْعَلَنَّ لَیَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلْنَانِّ لَتَفْعَلَنَّ
لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلِنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلْنَانِّ لَاَفْعَلَنَّ لَنَفْعَلَنَّ

بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:

لَیُفْعَلَنَّ لَیُفْعَلَانِّ لَیُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَیُفْعَلْنَانِّ لَتُفْعَلَنَّ
لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلِنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلْنَانِّ لَاُفْعَلَنَّ لَنُفْعَلَنَّ

بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:

لَیَفْعَلَنْ لَیَفْعَلُنْ لَتَفْعَلَنْ لَتَفْعَلَنْ لَتَفْعَلُنْ لَتَفْعَلِنْ لَاَفْعَلَنْ لَنَفْعَلَنْ

بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:

لَیُفْعَلَنْ لَیُفْعَلُنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلُنْ لَتُفْعَلِنْ لَاُفْعَلَنْ لَنُفْعَلَنْ

فصل ۹:

یہ تمام جو کہا گیا بحث فعل مستقبل بانون ثقیلہ وخفیفہ تھی۔ جب تُو اَمر بنانا چاہے تو اَمر فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے:۔ غائب، غائب سے (بنایا جاتا ہے)، حاضر حاضر سے، متکلم متکلم سے، معروف معروف سے اور مجہول مجہول سے۔ جب تُو امر حاضر معروف بنانا چاہے تو مضارع کی علامت کو حذف کردے اور اس کے بعد والے حرف کو دیکھ کہ وہ متحرک رہتا ہے یا ساکن؟ اگر متحرک رہتا ہے تو آخری حرف کو ساکن کردے بشرطیکہ وہ حرفِ علّت نہ ہو۔ جیسے تَعِدُ سے عِدْ، تَضَعُ سے ضَعْ اور اگر وہ حرفِ علّت ہو تو گِر جاتا ہے۔ جیسے تَقِیْ سے قِ اور اگر وہ ساکن رہتا ہے تو عین کلمہ کو دیکھ اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو تو ہمزۂ وصل مکسور اس کے شروع میں لے آ اور آخر کو ساکن کردے بشرطیکہ وہ حرفِ علت نہ ہو۔ جیسے: تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور اگر وہ حرفِ علت ہو تو گِر جاتا ہے۔ جیسے: تَرْمِیْ سے اِرْمِ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزۂ وصل مضموم اس کے شروع میں لے آ اور آخر کو ساکن کردے بشرطیکہ وہ حرفِ علت نہ ہو۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر ہو تو وہ گر جاتا ہے۔ جیسے: تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔

جب تُو امر حاضر مجہول اور امر غائب معروف یا مجہول بنانا چاہے تو لام اَمر مکسور اس کے شروع میں لا اور اس کے آخر کو جزم دے بشرطیکہ وہ حرفِ علت نہ ہو اور اگر ہو تو گِر جاتا ہے۔ جیسے: لِیَدْعُ، لِیَرْمِ، لِیَخْشَ اور نون تاکید جس طرح مضارع میں آتی ہے اَمر میں بھی آتی ہے اور نونِ اعرابی اَمر میں بھی گِر جاتی ہے۔

بحث اَمر حاضر معروف:

اِفْعَلْ اِفْعَلَا اِفْعَلُوْا اِفْعَلِیْ اِفْعَلَا اِفْعَلْنَ

بحث امر حاضر مجہول:

لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوْا لِتُفْعَلِي لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ

بحث امر غائب معروف:

لِيَفْعَلْ لِيَفْعَلَا لِيَفْعَلُوْا لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِيَفْعَلْنَ لِاَفْعَلْ لِنَفْعَلْ

بحث امر غائب مجہول:

لِيُفْعَلْ لِيُفْعَلَا لِيُفْعَلُوْا لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِيُفْعَلْنَ لِاُفْعَلْ لِنُفْعَلْ

بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ:

اِفْعَلَنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلُنَّ اِفْعَلِنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلْنَانِّ

بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ:

لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلِنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلْنَانِّ

بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ:

لِيَفْعَلَنَّ لِيَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلُنَّ لِتَفْعَلَنَّ لِتَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلْنَانِّ لِاَفْعَلَنَّ لِنَفْعَلَنَّ

بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ:

لِيُفْعَلَنَّ لِيُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلْنَانِّ لِاُفْعَلَنَّ لِنُفْعَلَنَّ

بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ:

اِفْعَلَنْ اِفْعَلُنْ اِفْعَلِنْ

بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ:

لِتُفْعَلَنْ لِتُفْعَلُنْ لِتُفْعَلِنْ

بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ:

لِيَفْعَلَنْ لِيَفْعَلُنْ لِتَفْعَلَنْ لِاَفْعَلَنْ لِنَفْعَلَنْ

بحث امر غائب مجہول بانون خفیفہ:

لِيُفْعَلَنْ لِيُفْعَلُنْ لِتُفْعَلَنْ لِاُفْعَلَنْ لِنُفْعَلَنْ

فصل ۱۰:

یہ تمام جو کہا گیا بحث امر تھی۔ جب تو "نہی" بنانا چاہے تو لائے نہی فعل مستقبل کے شروع میں لے آ اور لائے نہی لَمْ کی طرح اس کے آخر میں پانچ جگہ جزم دیتا ہے بشرطیکہ اس کے آخر میں حرفِ عِلّت نہ ہو اور اگر ہو تو گرا دیتا ہے۔ جیسے: لَا تَدْعُ وَلَا تَرْمِ وَلَا تَخْشَ اور سات جگہ سے نون اعرابی کو بھی دور کر دیتا ہے اور دو جگہ لفظ میں کوئی عمل نہیں کرتا اور نون تاکید جس طرح مضارع میں آتی ہے اسی طرح نہی میں بھی آتی ہے۔

بحث نہی حاضر معروف:

لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوْا لَا تَفْعَلِيْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ

بحث نہی حاضر مجہول:

لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلُوْا لَا تُفْعَلِيْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلْنَ

بحث نہی غائب معروف:

لَا يَفْعَلْ لَا يَفْعَلَا لَا يَفْعَلُوْا لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا يَفْعَلْنَ لَا أَفْعَلْ لَا نَفْعَلْ

بحث نہی غائب مجہول:

لَا يُفْعَلْ لَا يُفْعَلَا لَا يُفْعَلُوْا لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا يُفْعَلْنَ لَا أُفْعَلْ لَا نُفْعَلْ

بحث نہی حاضر معروف با نون ثقیلہ:

لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلِنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلْنَانِّ

بحث نہی حاضر مجہول با نون ثقیلہ:

لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلُنَّ لَا تُفْعَلِنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلْنَانِّ

بحث نہی غائب معروف با نون ثقیلہ:

لَا يَفْعَلَنَّ لَا يَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلْنَانِّ لَا أَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ

بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ:

لَا یُفْعَلَنَّ لَا یُفْعَلَانِّ لَا یُفْعَلُنَّ لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا یُفْعَلْنَانِّ لَا اُفْعَلَنَّ لَا نُفْعَلَنَّ

بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ:

لَا تَفْعَلَنْ لَا تَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلِنْ

بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ:

لَا تُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلِنْ

بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ:

لَا یَفْعَلَنْ لَا یَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلَنْ لَا اَفْعَلَنْ لَا نَفْعَلَنْ

بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ:

لَا یُفْعَلَنْ لَا یُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلَنْ لَا اُفْعَلَنْ لَا نُفْعَلَنْ

فصل ۱۱:

یہ تمام جو کہا گیا بحث نہی تھی۔ جب تُو اسم فاعل بنانا چاہے تو اسم فاعل، فعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے۔ چناں چہ مضارع کی علامت کو تُو حَذ ف کر دے۔ اس کے بعد فاء کلمہ کو فتحہ دے، فاء اور عین کے درمیان الفِ فاعل لے آ، عین کلمہ کو کسرہ دے اور لام کلمہ کو تنوین دے تا کہ اسم فاعل بن جائے۔

بحثِ اسم فاعل:

فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُوْنَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ

فصل ۱۲:

یہ تمام جو کہا گیا بحث اسم فاعل تھی۔ جب تُو اسم مفعول بنانا چاہے تو اسم مفعول، فعل مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے۔ چناں چہ مضارع کی علامت کو تُو حذف کر دے، اس کے بعد مفعول کی میم مفتوح اس کے شروع میں لے آ، عین کلمہ کو ضمہ دے، عین اور لام کے درمیان مفعول کی واوٌ لے آ اور لام کلمہ کو تنوین دے تا کہ اسم مفعول بن جائے۔

بحث اسم مفعول:

مَفْعُوْلٌ مَفْعُوْلَانِ مَفْعُوْلُوْنَ مَفْعُوْلَةٌ مَفْعُوْلَتَانِ مَفْعُوْلَاتٌ

خاتمہ

اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل کے بیان میں

فصل ۱۳:

جب تُو اسم ظرف زمان و مکان بنانا چاہے تو مضارع کی علامت کو حذف کر دے، میم مفتوح اس کے شروع میں لے آ، عین کلمہ کو فتحہ دے اگر مضموم ہو ورنہ (اُس کو) اپنے حال پر چھوڑ دے اور لام کلمہ کو تنوین دے تا کہ اسم زمان و مکان بن جائے۔

بحث اسم ظرف:

مَفْعَلٌ مَفْعَلَانِ مَفَاعِلُ

فصل ۱۴:

یہ تمام جو کہا گیا بحث اسم ظرف تھی۔ جب تُو اسمِ آلہ بنانا چاہے تو مضارع کی علامت کو حذف کر دے، میم مکسور اس کے شروع میں لے آ، عین کلمہ کو فتحہ دے اگر مفتوح نہ ہو اور لام کلمہ کو تنوین دے تا کہ اسم آلہ بن جائے اور اگر عین کلمہ کے بعد تُو الف لائے، یا لام کلمہ کے بعد تاء زیادہ کرے تو اسمِ آلہ کے دو اور صیغے ظاہر ہو جائیں گے جو اکثر قیاس کے موافق ہوتے ہیں۔

بحث اسم آلہ:

مِفْعَلٌ مِفْعَلَانِ مَفَاعِلُ، مِفْعَلَةٌ مِفْعَلَتَانِ مَفَاعِلُ، مِفْعَالٌ مِفْعَالَانِ مَفَاعِيْلُ

فصل ۱۵:

یہ تمام جو کہا گیا بحث اسمِ آلہ تھی۔ جب تُو اسمِ تفضیل بنانا چاہے تو مضارع کی علامت کو حذف کر دے، ہمزۂ اسم تفضیل اس کے شروع میں لے آ، عین کلمہ کو فتحہ دے اگر مفتوح نہ ہو اور لام کلمہ کو تنوین مت دے۔ اسم تفضیل بنانے کا یہ طریقہ مذکر کیلئے ہے لیکن جب تُو مؤنث کا صیغہ بنائے تو مضارع کی علامت

حذف کرنے کے بعد فاء کو ضمہ دے، عین کو ساکن کر، لام کے بعد الف مقصورہ لے آ اور لام کلمہ کو فتحہ دے تاکہ اسمِ تفضیل مؤنث بن جائے۔

بحث اسمِ تفضیل:

اَفۡعَلُ اَفۡعَلَانِ اَفۡعَلُوۡنَ اَفَاعِلُ فُعۡلٰی فُعۡلَیَانِ فُعۡلَیَاتٌ فُعَلٌ

تمت بمجرد فضل اللّٰہ عزوجلّ

اردو ترجمہ

مُنشَعِب مَشور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام تعریفیں اس اللہ کیلیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور نیک انجام متقیوں کیلیے ہے نیز اللہ کے رسول حضرت محمد ﷺ اور ان کی تمام آل واصحاب پر درود وسلام ہو۔

تُو جان لے — اللہ تعالیٰ تجھے دونوں جہانوں میں نیک بخت کرے — کہ تمام گردان ہونے والے افعال اور اسمائے مُتَمَکِّنہ کی حُروفِ اصلی کی ترکیب کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں: ثلاثی اور رباعی۔ بہر حال **ثُلاثی** وہ ہے جس کی ماضی میں تین اصلی حرف ہوں۔ جیسے: **نَصَرَ** اور **ضَرَبَ** اور **رُباعی** وہ ہے جس کی ماضی میں چار اصلی حرف ہوں۔ جیسے: **بَعْثَرَ** اور **عَرْقَبَ**۔

بہر حال ثُلاثی کی دو قسمیں ہیں: ایک ''**مُجرَّد**'' کہ جس کی ماضی میں زائد حرف نہ ہو اور دوسری ''**مَزِیدفِیہ**'' کہ جس کی ماضی میں زائد حروف بھی ہوں۔ اور وہ جس میں زائد حروف نہ ہوں (یعنی مُجرَّد) اُسکی بھی دو قسمیں ہیں: ایک ''مُطَّرِد'' جس کا وزن بہت زیادہ آتا ہے اور دوسری ''شاذ'' جس کا وزن بہت کم آتا ہے۔

بہر حال ''مُطَّرِد'' کے پانچ باب ہیں:

پہلا باب

فَعَلَ یَفْعُلُ کے وزن پر، ماضی میں عین (کلمہ) مفتوح اور مضارع میں مضموم جیسے **اَلنَّصْرُ وَالنُّصْرَۃُ**: مدد کرنا۔

تَصرِیفُہٗ: نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَھُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فَھُوَ مَنْصُوْرٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اُنْصُرْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَنْصُرْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَنْصَرٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِنْصَرٌ وَمِنْصَرَۃٌ وَمِنْصَارٌ وَتَثْنِیَتُھُمَا:

مَنْصَرَانِ وَمِنْصَرَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا: مَنَاصِرُ وَمَنَاصِيْرُ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: اَنْصَرُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: نُصْرٰى وَتَثْنِيَتُهُمَا: اَنْصَرَانِ وَنُصْرَيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا: اَنْصَرُوْنَ وَاَنَاصِرُ وَنُصَرٌ وَنُصْرَيَاتٌ

اَلطَّلَبُ: ڈھونڈنا — اَلدُّخُوْلُ: داخل ہونا

اَلْقَتْلُ: مار ڈالنا — اَلْفَتْلُ: بٹنا، بَل دینا

دوسرا باب

فَعَلَ يَفْعِلُ کے وزن پر۔ ماضی میں عین مفتوح اور مضارع میں مکسور۔ جیسے اَلضَّرْبُ وَالضَّرْبَةُ مارنا، روئے زمین پر چلنا اور مثال بیان کرنا۔

تصریف: ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ والاٰلة منه مِضْرَبٌ ومِضْرَبَةٌ ومِضْرَابٌ وتثنيتهما مَضْرِبَانِ ومِضْرَبَانِ والجمع منهما مَضَارِبُ ومَضَارِيْبُ افعل التفضيل منه اَضْرَبُ والمؤنث منه ضُرْبٰى وتثنيتهما اَضْرَبَانِ وضُرْبَيَانِ والجمع منهما اَضْرَبُوْنَ واَضَارِبُ وضُرَبٌ وضُرْبَيَاتٌ۔

اَلْغَسْلُ: دھونا — اَلْغَلْبُ: غلبہ کرنا

اَلظُّلْمُ: ظلم کرنا — اَلْفَصْلُ: جدا کرنا

تیسرا باب

فَعِلَ يَفْعَلُ کے وزن پر۔ ماضی میں عین مکسور اور مضارع میں مفتوح۔ جیسے: اَلسَّمْعُ وَالسَّمَاعُ: سُننا اور کان دھرنا

تصریف: سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فهو سَامِعٌ و سُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فهو مَسْمُوْعٌ الامر منه اِسْمَعْ والنهی عنه لَا تَسْمَعْ الظرف منه مَسْمَعٌ والاٰلة منه مِسْمَعٌ و مِسْمَعَةٌ ومِسْمَاعٌ وتثنيتهما مَسْمَعَانِ ومِسْمَعَانِ والجمع منهما مَسَامِعُ ومَسَامِيْعُ افعل التفضيل منه اَسْمَعُ والمؤنث منه سُمْعٰى وتثنيتهما اَسْمَعَانِ وسُمْعَيَانِ والجمع منهما اَسْمَعُوْنَ واَسَامِعُ وسُمَعٌ وسُمْعَيَاتٌ۔

اَلْعِلْمُ: جاننا، اَلْفَهْمُ: سمجھنا، اَلْحِفْظُ: حفاظت کرنا

اَلشَّهَادَةُ: گواہی دینا، اَلْحَمْدُ: تعریف کرنا، اَلْجَهْلُ: نہ جاننا، (جاہل ہونا)

چوتھا باب

فَعَلَ يَفْعَلُ کے وزن پر۔ (ماضی اور مضارع) دونوں میں عین مفتوح۔ جیسے اَلْفَتْحُ: کھولنا۔

تصریف: فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فهو فَاتِحٌ وفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فذاك مَفْتُوحٌ الامر منه اِفْتَحْ والنهى عنه لَا تَفْتَحْ والظرف منه مَفْتَحٌ والاٰلة منه مِفْتَحٌ ومِفْتَحَةٌ وتثنيتهما مَفْتَحَانِ ومِفْتَحَانِ والجمع منهما مَفَاتِحُ ومَفَاتِيحُ افعل التفضيل منه اَفْتَحُ والمؤنث منه فُتْحٰى وتثنيتهما اَفْتَحَانِ وفُتْحَيَانِ والجمع منهما اَفْتَحُوْنَ وَاَفَاتِحُ وفُتَحٌ وفُتْحَيَاتٌ۔

اَلْمَنْعُ: روکنا　　اَلصِّبْغُ: رنگ کرنا

اَلرَّهْنُ: گِروی رکھنا　　اَلسَّلْخُ: کھال کھینچنا

تُو جان لے کہ ہر وہ فعل جو اس وزن پر آئے، اُس فعل کے عین یا لام کلمہ کی جگہ حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف ہوگا اور حُروفِ حلقی چھ ہیں: حاء، خاء، عین، غین، ہاء اور ہمزہ جس کا مجموعہ "اَغَحَ خَعَهٗ" ہوتا ہے لیکن رَكَنَ يَرْ كَنُ اور اَبٰى يَابٰى شاذ ہیں۔

پانچواں باب

فَعُلَ يَفْعُلُ کے وزن پر۔ (ماضی اور مضارع) دونوں میں عین مضموم۔ تُو جان لے کہ یہ باب لازم ہے اور اس باب کا اسم فاعل زیادہ تر فَعِيْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے اَلْكَرَمُ وَالْكَرَامَةُ بزرگ ہونا۔

تصریف: كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا و كَرَامَةً فهو كَرِيْمٌ الامر منه اُكْرُمْ والنهى عنه لَا تَكْرُمْ الظرف منه مَكْرَمٌ والاٰلة منه مِكْرَمٌ ومِكْرَمَةٌ ومِكْرَامٌ وتثنيتها مَكْرَمَانِ ومِكْرَمَانَ والجمع منهما مَكَارِمُ ومَكَارِيْمُ افعل التفضيل منه اَكْرَمُ والمؤنث منه كُرْمٰى وتثنيتها اَكْرَمَانِ و كُرْمَيَانِ والجمع منهما اَكْرَمُوْنَ واَكَارِمُ و كُرَمٌ و كُرْمَيَاتٌ۔

اَللَّطْفُ وَاللَّطَافَةُ پاکیزہ ہونا　　اَلْقُرْبُ: قریب ہونا

اَلْبُعْدُ: دُور ہونا　　　　اَلْکَثْرَۃُ: زیادہ ہونا

بہر حال شاذ کہ جس کا وزن بہت کم آتا ہے اُس کے تین باب ہیں:

پہلا باب

فَعِلَ یَفْعِلُ کے وزن پر۔ (ماضی اور مضارع) دونوں میں عین مکسور۔ جیسے **اَلْحَسْبُ وَالْحِسْبَانُ** گمان کرنا۔

تصریفہ: حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبًا وحِسْبَانًا فھو حَاسِبٌ وحُسِبَ یُحْسَبُ حَسْبًا وحِسْبَانًا فذاك مَحْسُوْبٌ الامر منه اِحْسِبْ والنھی عنه لَا تَحْسِبْ الظرف منه مَحْسِبٌ والاٰلة منه مِحْسَبٌ ومِحْسَبَةٌ ومِحْسَابٌ وتثنیتھما مَحْسِبَانِ و مِحْسَبَانِ والجمع منھما مَحَاسِبُ وَمَحَاسِیْبُ افعل التفضیل منه اَحْسَبُ والمؤنث منه حُسْبٰی و تثنیتھما اَحْسَبَانِ وحُسْبَیَانِ والجمع منھما اَحْسَبُوْنَ وَاَحَاسِبُ وحُسَبٌ وحُسْبَیَاتٌ۔

تو جان لے کہ صحیح اس باب سے حَسِبَ یَحْسِبُ اور نَعِمَ یَنْعِمُ کے علاوہ اور نہیں آتا۔

اَلنَّعْمُ والنَّعْمَۃُ: اچھی زندگی والا ہونا/خوش عیش ہونا۔

دوسرا باب

فَعِلَ یَفْعُلُ کے وزن پر۔ ماضی میں عین مکسور اور مضارع میں مضموم۔ تو جان لے کہ صحیح اس باب سے فَضِلَ یَفْضُلُ کے علاوہ اور نہیں آتا، اور بعض حَضِرَ یَحْضُرُ اور نَعِمَ یَنْعُمُ کو بھی اس باب سے کہتے ہیں۔

اَلْفَضْلُ: زیادہ ہونا اور غلبہ کرنا

تصریفہ: فَضِلَ یَفْضُلُ فَضْلًا فھو فَاضِلٌ وفُضِلَ یُفْضَلُ فَضْلًا فذاك مَفْضُوْلٌ الامر منه اُفْضُلْ والنھی عنه لَا تَفْضُلْ الظرف منه مَفْضَلٌ والاٰلة منه مِفْضَلٌ ومِفْضَلَةٌ ومِفْضَالٌ وتثنیتھما مَفْضَلَانِ ومِفْضَلَانِ والجمع منھما مَفَاضِلُ ومَفَاضِیْلُ افعل التفضیل منه اَفْضَلُ والمؤنث منه فُضْلٰی وتثنیتھما اَفْضَلَانِ وفُضْلَیَانِ والجمع منھما اَفْضَلُوْنَ واَفَاضِلُ

وفُضَلٌ فُضَلَیَاتٌ

اَلْحُضُوْرُ: حاضر ہونا۔

تیسرا باب

فَعُلَ یَفْعُلُ کے وزن پر۔ ماضی میں عین مضموم اور مضارع میں مفتوح۔ تُو جان لے کہ ہر وہ ماضی جو مضموم العین ہو اُس کا مضارع بھی مضموم العین آتا ہے مگر معتل عین واوی کی ایک گردان میں (مضارع مفتوح العین ہوتا ہے) جیسے کُدْتَّ اور تَکَادُ۔

اَلْکَوْدُوَالْکَیْدُوْدَۃُ چاہنا اور نزدیک ہونا

تصریفہ: کَادَ یَکَادُ کَوْدًا و کَیْدُوْدَۃً فھو کَائِدٌ و کِیْدَ یُکَادُ کَوْدًا و کَیْدُوْدَۃً فذاك مَکُوْدٌ الامر منه کَدْ والنهی عنه لَا تَکَدْ الظرف منه مَکَادٌ والاٰلة منه مِکْوَدٌ ومِکْوَدَۃٌ ومِکْوَادٌ وتثنیتهما مَکَادَانِ ومِکْوَدَانِ والجمع منهما مَکَاوِدُ مَکَاوِیْدُ افعل التفضیل منه اَکْوَدُ والمؤنث منه کُوْدٰی و تثنیتهما اَکْوَدَانِ و کُوْدَیَانِ والجمع منهما اَکْوَدُوْنَ و اَکَاوِدُ و کُوْدٌ و کُوْدَیَاتٌ۔

تو جان لے کہ کُدْتَّ اصل میں کَوُدْتَ تھا۔ ضمہ واوٗ پر ثقیل تھا، چناں چہ ماقبل کی حرکت دُور کرنے کے بعد نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، واوٗ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، اس کے بعد دال کو تاء سے بدل دیا اور تاء کا تاء میں اِدغام کر دیا کُدْتَّ ہو گیا۔ اور تَکَادُ اصل میں تَکْوَدُ تھا، واوٗ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی پھر واوٗ ماقبل فتحہ کی وجہ سے اَلِف ہو گئی تَکَادُ ہو گیا۔ اس لُغت کو بعض سَمِعَ یَسْمَعُ سے بھی کہتے ہیں۔

بہر حال منشعب ثلاثی (یعنی ثلاثی مزید فیہ) کہ جس میں زائد حروف بھی ہوتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں: ایک وہ جو ملحق برُباعی ہو، دوسرا وہ جو ملحق برُباعی نہ ہو۔ بہر حال جو ملحق برُباعی نہ ہو اُس کی بھی دو قسمیں ہیں: ایک وہ جس میں ہمزۂ وصل آتا ہے اور دوسرا وہ جس میں ہمزہ وصل نہیں آتا۔ بہر حال جس میں

ہمزۂ وصل آتا ہے اس کے نو باب ہیں:

پہلا باب

اِفْتِعَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِجْتِنَابُ پرہیز کرنا

تصریف: اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فهو مُجْتَنِبٌ واُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فذاك مُجْتَنَبٌ الامر منه اِجْتَنِبْ والنهى عنه لَا تَجْتَنِبْ

اَلْاِقْتِبَاسُ نور لینا — اَلْاِقْتِنَاصُ شکار کرنا — اَلْاِلْتِمَاسُ: ڈھونڈنا

اَلْاِعْتِزَالُ الگ ہونا — اَلْاِحْتِمَالُ: اُٹھانا — اَلْاِخْتِطَافُ لے بھاگنا

دوسرا باب

اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِسْتِنْصَارُ مدد طلب کرنا

تصریف: اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فهو مُسْتَنْصِرٌ واُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فذاك مُسْتَنْصَرٌ الامر منه اِسْتَنْصِرْ والنهى عنه لَا تَسْتَنْصِرْ

اَلْاِسْتِغْفَارُ معافی چاہنا، اَلْاِسْتِفْسَارُ پوچھنا، اَلْاِسْتِنْفَارُ بھاگنا اور بھگانا

اَلْاِسْتِخْلَافُ: کسی کو اپنی جگہ یا دوسرے کی جگہ پر بٹھانا، خلیفہ بنانا

اَلْاِسْتِمْتَاعُ: کسی آدمی یا کسی چیز سے نفع حاصل کرنا۔

تو جان لے کہ یہ دونوں باب لازم اور متعدی آئے ہیں۔

تیسرا باب

اِنْفِعَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِنْفِطَارُ پھٹنا۔

تو جان لے کہ ہر وہ فعل جو اس وزن پر آئے، لازم ہوگا۔

تصریف: اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فهو مُنْفَطِرٌ الامر منه اِنْفَطِرْ والنهى عنه لَا تَنْفَطِرْ

اَلْاِنْصِرَافُ لوٹنا، واپس ہونا — اَلْاِنْقِلَابُ پلٹنا

اَلْاِنْخِفَافُ ہلکا ہونا اَلْاِنْشِعَابُ شاخ در شاخ ہونا

چوتھا باب

اِفْعِلَالٌ کے وزن پر۔ تُو جان لے کہ یہ باب بھی لازم ہے۔ جیسے اَلْاِحْمِرَارُ سُرخ ہونا

تصریفہ: اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فھو مُحْمَرٌّ الامر منہ اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ والنھی عنہ لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِرْ

اَلْاِخْضِرَارُ: سبز ہونا اَلْاِصْفِرَارُ: زرد/ پیلا ہونا

اَلْاِغْبِرَارُ: گردآلود ہونا اَلْاِبْلِقَاقُ: گھوڑے کا سفید وسیاہ ہونا

پانچواں باب

اِفْعِیْلَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِدْھِیْمَامُ: سخت سیاہ ہونا

تصریفہ: اِدْھَامَّ یَدْھَامُّ اِدْھِیْمَامًا فھو مُدْھَامٌّ الامر منہ اِدْھَامَّ اِدْھَامِّ اِدْھَامِمْ والنھی عنہ لَا تَدْھَامَّ لَا تَدْھَامِّ لَا تَدْھَامِمْ

اَلْاِسْمِیْرَارُ: گندمی رنگ ہونا، اَلْاِکْمِیْتَاتُ: گھوڑے کا سیاہی مائل سُرخ ہونا

اَلْاِشْھِیْبَابُ: گھوڑے کا سفید ہونا، اَلْاِصْحِیْرَارُ: سبزی کا خشک ہونا

اَلْاِسْحِیْرَارُ بر از دان ہونا۔ تو جان لے کہ یہ باب لازم ہے۔

چھٹا باب

اِفْعِیْعَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِخْشِیْشَانُ سخت کُھردرا ہونا

تصریفہ: اِخْشَوْشَنَ یَخْشَوْشِنُ اِخْشِیْشَانًا فھو مُخْشَوْشِنٌ الامر منہ اِخْشَوْشِنْ والنھی عنہ لَا تَخْشَوْشِنْ

اَلْاِخْرِیْرَاقُ: کپڑے کا پھٹنا، اَلْاِخْلِیْلَاقُ: کپڑے کا پُرانا ہونا

اَلْاِمْلِیْلَاحُ پانی کا کھارا ہونا، اَلْاِحْلِیْدَابُ: کُبڑا ہونا

تُو جان لے کہ یہ باب بھی لازم ہے اور قرآن شریف میں نہیں آیا ہے۔

ساتواں باب

اِفْعِوَّالٌ کے وزن پر۔ جیسے **اَلْاِجْلِوَّاذُ** اونٹ کا دوڑنا

تصریفہ: اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فھو مُجْلَوِّذٌ الامر منه اِجْلَوِّذْ والنهی عنه لَا تَجْلَوِّذْ

اَلْاِخْرِوَّاطُ: لکڑی تراشنا، **اَلْاِعْلِوَّاطُ**: اونٹ کی گردن میں قلادہ باندھنا

اِعْلَوَّطَ الْبَعِیْرَ: اس وقت کہا جاتا ہے جب کسی نے اونٹ کی گردن میں قلادہ باندھا ہو۔

تُو جان لے کہ یہ باب بھی لازم ہے اور قرآن شریف میں نہیں آیا ہے۔

آٹھواں باب

اِفَّاعُلٌ کے وزن پر۔ جیسے **اَلْاِثَّاقُلُ** بھاری بوجھ والا ہونا اور اپنے کو بھاری بوجھ والا بنانا

تصریفہ: اِثَّاقَلَ یَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فھو مُثَّاقِلٌ الامر منه اِثَّاقَلْ والنهی عنه لَا تَثَّاقَلْ

اَلْاِدَّارُكُ: پہنچنا اور پہنچانا، **اَلْاِسَّاقُطُ**: درخت سے پھل پھینکنا

اَلْاِشَّابُهُ: ہم شکل ہونا، **اَلْاِصَّالُحُ**: ایک دوسرے کے ساتھ صُلح کرنا

نواں باب

اِفَّعُّلٌ کے وزن پر۔ جیسے **اَلْاِطَّھُّرُ**: پاک ہونا

تصریفہ: اِطَّھَّرَ یَطَّھَّرُ اِطَّھُّرًا فھو مُطَّھِّرٌ الامر منه اِطَّھَّرْ والنهی عنه لَا تَطَّھَّرْ

اَلْاِزَّمُّلُ: سر پر کپڑا اوڑھنا، **اَلْاِضَّرُّعُ**: عاجزی کرنا

اَلْاِجَّنُّبُ: دُور رہنا، **اَلْاِذَّكُّرُ**: نصیحت قبول کرنا اور یاد کرنا

تُو جان لے کہ **اِفَّاعُلٌ** اور **اِفَّعُّلٌ** کے باب اصل میں **تَفَاعُلٌ** اور **تَفَعُّلٌ** تھے، تاء کو ساکن کر کے فاء سے تبدیل کر دیا اور فاء کا فاء میں اِدغام کر دیا مَخرَج میں ہم جنس ہونے کی وجہ سے۔ پھر ہمزۂ وصل مکسور اس کے شروع میں لائے تاکہ ابتداء سکون کے ساتھ لازم نہ آئے **اِفَّاعُلٌ** اور **اِفَّعُّلٌ** ہو گئے۔

بہر حال وہ جس میں ہمزۂ وصل نہیں آتا اُس کے پانچ باب ہیں:

پہلا باب

اِفْعَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِکْرَامُ عزّت کرنا

تصریفہ:

اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فھو مُکْرِمٌ واُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فذاك مُکْرَمٌ الامر منه اَکْرِمْ والنھی عنه لَا تُکْرِمْ

اَلْاِسْلَامُ: مسلمان ہونا اور فرمانبرداری کیلئے گردن جھکا دینا، اَلْاِذْھَابُ: لے جانا

اَلْاِعْلَانُ: ظاہر کرنا، اَلْاِکْمَالُ: پورا کرنا

تُو جان لے کہ اس باب کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں ہے بلکہ ہمزہ قطعی ہے جو کہ اس کے مضارع سے حذف کیا گیا ہے یعنی تُکْرِمُ کہ اصل میں تُأَکْرِمُ تھا اُکْرِمُ کی موافقت کیلئے جو اصل میں اُاَکْرِمُ تھا دوسرا ہمزہ دو ہمزوں کے جمع ہو جانیکی وجہ سے گر گیا اُکْرِمُ ہو گیا۔

دوسرا باب

تَفْعِیْلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّصْرِیْفُ پھیرنا

تصریفہ: صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فھو مُصَرِّفٌ وصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فذاك مُصَرَّفٌ الامر منه صَرِّفْ والنھی عنه لَا تُصَرِّفْ

اَلتَّکْذِیْبُ والْکِذَّابُ: کسی کو جھوٹا سمجھنا، (جھٹلانا)، اَلتَّقْدِیْمُ: آگے ہونا، آگے کرنا

اَلتَّمْکِیْنُ: جگہ دینا، اَلتَّعْظِیْمُ: بزرگ سمجھنا، اَلتَّعْجِیْلُ: جلدی کرنا

تیسرا باب

تَفَعُّلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّقَبُّلُ قبول کرنا

تصریفہ: تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبِّلٌ وتُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فذاك مُتَقَبَّلٌ الامر منه تَقَبَّلْ والنهی عنه لَا تَقَبَّلْ

اَلتَّفَكُّهُ: پھل کھانا، اَلتَّلَبُّثُ: دیر کرنا

اَلتَّعَجُّلُ: دوڑنا، (جلدی کرنا) اَلتَّبَسُّمُ: مُسکرانا

تو جان لے کہ باب تفعُّل، تفاعُل اور تفعلُل میں جس جگہ کلمہ کے شروع میں دو تاء اکٹھی آجائیں تو ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے۔

چوتھا باب

مُفَاعَلَةٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْمُقَاتَلَةُ وَالْقِتَالُ آپس میں لڑائی کرنا۔

تصریفہ: قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا فهو مُقَاتِلٌ وقُوتِلَ یُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وقِتَالًا فذاك مُقَاتَلٌ الامر منه قَاتِلْ والنهی عنه لَا تُقَاتِلْ

اَلْمُعَاقَبَةُ والعِقَابُ: ایک دوسرے کو سزا دینا، اَلْمُخَادَعَةُ وَالْخِدَاعُ: دھوکہ دینا

اَلْمُلَازَمَةُ وَاللِّزَامُ: آپس میں لازم پکڑنا،

اَلْمُبَارَكَةُ: برکت حاصل کرنا اللہ تعالیٰ سے یا کسی شخص سے یا کسی چیز سے۔

پانچواں باب

تَفَاعُلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّقَابُلُ: ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا

تصریفہ: تَقَابَلَ یَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابِلٌ وتُقُوبِلَ یُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فذاك مُتَقَابَلٌ الامر منه تَقَابَلْ والنهی عنه لَا تَقَابَلْ

اَلتَّخَافُتُ: ایک دوسرے سے پوشیدہ بات کہنا، اَلتَّعَارُفُ: ایک دوسرے کو پہچاننا

اَلتَّفَاخُرُ: ایک دوسرے پر فخر کرنا۔

بہرحال رُباعی کی بھی دو قسمیں ہیں: ایک "مُجَرَّد" جس میں زائد حرف نہ ہو اور دوسری

"مُنشعِب"،جس میں زائد حرف بھی ہو۔ بہر حال وہ رباعی جس میں زائد حرف نہ ہو اُس کا ایک باب ہے اور یہ باب لازم کے ساتھ ساتھ متعدی بھی آتا ہے۔

پہلا باب

فَعْلَلَةٌ کے وزن۔ جیسے **اَلْبَعْثَرَةُ**: بھارنا

تصریفہ: بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فهو مُبَعْثِرٌ وبُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فذاك مُبَعْثَرٌ الامر منه بَعْثِرْ والنهى عنه لَا تُبَعْثِرْ

اَلدَّحْرَجَةُ: بہت پھرانا، (لڑھکانا) **اَلْعَسْكَرَةُ**: لشکر بنانا

اَلْقَنْطَرَةُ: پُل بنانا **اَلزَّعْفَرَةُ**: زعفران سے رنگنا

بہر حال "رباعی منشعب" کہ جس میں زائد حرف ہوتا ہے، اُس کی بھی دو قسمیں ہیں: ایک وہ جس میں ہمزۂ وصل نہیں ہوتا اور دوسری وہ جس میں ہمزہ وصل ہوتا ہے۔ بہر حال وہ جس میں ہمزہ وصل نہیں ہوتا اس کا ایک باب ہے اور یہ باب لازم ہے، اور قرآن شریف میں نہیں آیا ہے۔

پہلا باب

تَفَعْلُلٌ کے وزن پر۔ جیسے **اَلتَّسَرْبُلُ**: کُرتا پہننا

تصریفہ: تَسَرْبَلَ يَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فهو مُتَسَرْبِلٌ الامر منه تَسَرْبَلْ والنهى عنه لَا تَتَسَرْبَلْ

اَلتَّبَرْقُعُ: بُرقع پہننا **اَلتَّمَقْهُرُ**: غُصّے ہونا

اَلتَّزَنْدُقُ: بے دین ہونا **اَلتَّبَخْتُرُ**: نخرے سے چلنا

بہر حال وہ جس میں ہمزہ وصل آتا ہے اُس کے دو باب ہیں اور یہ دونوں باب لازم ہیں:

پہلا باب

اِفْعِنْلَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِبْرِنْشَاقُ خوش ہونا

تصریف: اِبْرَنْشَقَ یَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا فھو مُبْرَنْشِقٌ الامر منه اِبْرَنْشِقْ والنھی عنه لَا تَبْرَنْشِقْ

اَلْاِحْرِنْجَامُ: جمع ہونا اَلْاِبْلِنْدَاحُ جگہ کا کُشادہ ہونا

اَلْاِسْلِنْطَاحُ: گُدّی کے بل سونا، (چِت لیٹنا) اَلْاِعْرِنْكَاسُ بالوں کا سیاہ ہونا

تو جان لے کہ یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا ہے۔

دوسرا باب

اِفْعِلَّالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِقْشِعْرَارُ جسم پر بال کھڑے ہونا، (رونگٹے کھڑے ہونا)

تصریف: اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فھو مُقْشَعِرٌّ الامر منه اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ والنھی عنه لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ

اَلْاِقْمِطْرَارُ: سخت ناراض ہونا، اَلْاِشْفِتْرَارُ پراگندہ ہونا

اَلْاِزْمِهْرَارُ: آنکھ کا سُرخ ہونا، اَلْاِسْمِهْرَارُ: کانٹے کا سخت ہونا

اَلْاِشْمِخْرَارُ بلند ہونا

تو جان لے کہ یہ باب قرآن شریف میں آیا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ الخ

بہر حال وہ ثلاثی مزید فیہ، جو مُلحق بر باعی ہو، اس کی بھی دو قسمیں ہیں: ایک وہ جو ملحق بُر باعی مُجرّد ہو اور دوسری وہ جو ملحق بُر باعی مُجرّد نہ ہو۔ بہر حال جو ملحق بُر باعی مُجرّد ہو اُس کے سات باب ہیں:

پہلا باب

فَعْلَلَةٌ کے وزن پر، لام (کلمہ) تکرار کے ساتھ۔ جیسے جَلْبَبَةٌ چادر پہننا

تصریف: جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فھو مُجَلْبِبٌ وجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً فذاك مُجَلْبَبٌ

الامر منه جَلْبِبْ والنهى عنه لا تُجَلْبِبْ

اَلشَّمْلَلَةُ :دوڑنا (اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں ہے)

دوسرا باب

فَعْنَلَةٌ کے وزن پر، عین اورلام کے درمیان نون کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے اَلْقَلْنَسَةُ ٹوپی پہننا

تصریف: قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنِسٌ وقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فذاك مُقَلْنَسٌ

الامر منه قَلْنِسْ والنهى عنه لَا تُقَلْنِسْ

(اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں ہے)

تیسرا باب

فَوْعَلَةٌ کے وزن پر، فاء اور عین کے درمیان واؤ کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے اَلْجَوْرَبَةُ :پاتابہ پہننا

تصریف: جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرِبٌ وجُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فذاك مُجَوْرَبٌ

الامر منه جَوْرِبْ والنهى عنه لَا تُجَوْرِبْ

اَلْحَوْقَلَةُ :سخت بوڑھا ہونا (اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں ہے۔)

چوتھا باب

فَعْوَلَةٌ کے وزن پر، عین اورلام کے درمیان واؤ کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے اَلسَّرْوَلَةُ :پائجامہ پہننا

تصریف: سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوِلٌ وسُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً فذاك مُسَرْوَلٌ

الامر منه سَرْوِلْ والنهى عنه لاتُسَرْوِلْ

اَلْجَهْوَرَةُ :آواز بلند کرنا۔ (اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں ہے)

پانچواں باب

فَيْعَلَةٌ کے وزن پر، فاء اور عین کے درمیان یاء کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے اَلْخَيْعَلَةُ بغیر آستین والا کُرتا پہننا

تصریف: خَيْعَلَ يُخَيْعِلُ خَيْعَلَةً فهو مُخَيْعِلٌ وخُوْعِلَ يُخَيْعَلُ خَيْعَلَةً فذاك مُخَيْعَلٌ

الامر منہ خَیْعِلْ والنھی عنہ لَا تُخَیْعِلْ

اَلْھَیْمَنَۃُ: گواہ ہونا۔ کہا جاتا ہے کہ اس میں ہاء، ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے اَلصَّیْطَرَۃُ نگہبان ہونا (اور یہ باب قرآن میں آیا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: لَسْتَ عَلَیْھِمْ بِمُصَیْطِرٍ)۔ تو جان لے کہ خُوْعِلَ اصل میں خُیْعِلَ تھا۔ ماقبل ضمّہ کیوجہ سے یاء، واؤ ہوگئی خُوْعِلَ ہو گیا۔

چھٹا باب

فَعْیَلَۃٌ کے وزن پر، عین اور لام کے درمیان یاء کی زیادتی کیساتھ۔ جیسے اَلشَّرْیَفَۃُ کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کو کاٹنا۔

تصریفہ: شَرْیَفَ یُشَرْیِفُ شَرْیَفَۃً فھو مُشَرْیِفٌ وشُرْیِفَ یُشَرْیَفُ شَرْیَفَۃً فذاك مُشَرْیَفٌ الامر منہ شَرْیِفْ والنھی عنہ لَا تُشَرْیِفْ

اَلْجَزْیَلَۃُ: سونا ملمّع کرنا (اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں ہے)

ساتواں باب

فَعْلَاۃٌ کے وزن پر، لام کے بعد "یاء سے بدلی ہوئی الف" کی زیادتی کے ساتھ اَلْقَلْسَاۃُ ٹوپی پہننا، اس کی اصل قَلْسَیَۃٌ تھی۔ پھر یاء کو اس کے متحرک اور ماقبل مفتوح ہونیکی وجہ سے الف سے بدل دیا گیا۔

تصریفہ: قَلْسٰی یُقَلْسِیْ قَلْسَاۃً فھو مُقَلْسٍ وقُلْسِیَ یُقَلْسٰی قَلْسَاۃً فذاك مُقَلْسًی الامر منہ قَلْسِ والنھی عنہ لَا تُقَلْسِ: اَلْجَعْبَاۃُ پھینکنا (اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں ہے)

یُقَلْسِیْ اصل میں یُقَلْسِیُ تھا۔ ضمہ یاء پر ثقیل ہونیکی وجہ سے (یاء کو) ساکن کردیا یُقَلْسِیْ ہو گیا۔ مُقَلْسٍ اصل میں مُقَلْسِیٌ تھا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا (لہذا یاء کو) ساکن کر دیا پھر یاء اور تنوین کے درمیان اِلتقائے ساکنین ہوا تو یاء گرگئی مُقَلْسٍ ہو گیا۔ اور قُلْسِیَ اپنی اصل پر ہے۔ یُقَلْسٰی اصل میں یُقَلْسَیُ تھا۔ یاء متحرک اس کا ماقبل مفتوح، (لہذا) یاء الف ہوگئی یُقَلْسٰی ہو گیا۔ مُقَلْسًی اصل میں مُقَلْسَیٌ

تھا۔ یاء کو ماقبل فتحہ کیوجہ سے الف سے تبدیل کر دیا، الف اور تنوین کے درمیان التقائے ساکنین ہوا تو الف گر گئی مُقَلْسیً ہوگیا۔ قَلْسِ اصل میں قَلْسِیْ تھا، یاء علامتِ جزمی کی وجہ سے گر گئی قَلْسِ ہوگیا۔ لَا تُقَلْسِ اصل میں لَا تُقَلْسِیْ تھا، یہاں بھی یاء علامتِ جزمی کی وجہ سے گر گئی لا تُقَلْسِ ہوگیا۔

بہر حال وہ (ثلاثی مزید فیہ) جو رباعی منشعب کے ساتھ مُلحَق ہو، اُس کی بھی دو قسمیں ہیں:

ایک وہ جو تَدَحْرَجَ کے ساتھ ملحق ہو، دوسرا وہ جو اِحْرَنْجَمَ کے ساتھ ملحق ہو۔ بہر حال جو تَدَحْرَجَ کے ساتھ ملحق ہو اُس کے آٹھ باب ہیں:

پہلا باب

تَفَعْلُلٌ کے وزن پر، فاء سے پہلے تاء کی زیادتی اور لام کے تکرار کے ساتھ۔ جیسے اَلتَّجَلْبُبُ: چادر پہننا۔

تصریفہ: تَجَلْبَبَ يَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فهو مُتَجَلْبِبٌ الامر منه تَجَلْبَبْ والنهى عنه لَا تَتَجَلْبَبْ

اَلتَّغَبْرُرُ: گرد آلود ہونا (اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں ہے)

دوسرا باب

تَفَعْنُلٌ کے وزن پر: فاء سے پہلے تاء، اور عین و لام کے درمیان نون کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے اَلتَّقَلْنُسُ: ٹوپی پہننا۔

تصریفہ: تَقَلْنَسَ يَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فهو مُتَقَلْنِسٌ الا مر منه تَقَلْنَسْ والنهى عنه لَا تَتَقَلْنَسْ (اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں ہے)

تیسرا باب

تَمَفْعُلٌ کے وزن پر، فاء سے پہلے تاء اور میم کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے اَلتَّمَسْكُنُ: ذِلّت (و عاجزی) کی حالت پیدا کرنا۔

تصریفہ: تَمَسْکَنَ یَتَمَسْکَنُ تَمَسْکُنًا فھو مُتَمَسْکِنٌ الامر منه تَمَسْکَنْ والنھی عنه لَا تَتَمَسْکَنْ

اَلتَّمَنْدُلُ: رُومال سے ہاتھ صاف کرنا۔ تَمَنْدَلَ الرَّجُلُ اس وقت کہا جاتا ہے جب آدمی اپنا ہاتھ رومال سے صاف کرے۔

تو جان لے کہ یہ باب شاذ ہے بلکہ میم کے اصلی گمان ہونے کی وجہ سے غلطی قَبِیل سے ہے۔

چوتھا باب

تَفَعْلُتٌ کے وزن پر، فاء سے پہلے اور لام کے بعد تاء کی زیادتی کیساتھ جیسے اَلتَّعَفْرُتُ خبیث ہونا۔ تَعَفْرَتَ الرَّجُلُ اس وقت کہا جاتا ہے جب آدمی عِفرِیت یعنی خبیث ہو جائے۔

تصریفہ: تَعَفْرَتَ یَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا فھو مُتَعَفْرِتٌ الامر منه تَعَفْرَتْ والنھی عنه لَا تَتَعَفْرَتْ

تو جان لے کہ یہ مثال نادر ہے اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں ہے۔

پانچواں باب

تَفَوْعُلٌ کے وزن پر: فاء سے پہلے تا، اور فاء وعین کے درمیان واؤ کی زیادتی کیساتھ۔ جیسے اَلتَّجَوْرُبُ پائتابہ پہننا۔

تصریفہ: تَجَوْرَبَ یَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا فھو مُتَجَوْرِبٌ الامر منه تَجَوْرَبْ والنھی عنه لا تَتَجَوْرَبْ:

اَلتَّکَوْثُرُ: زیادہ ہونا (اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں ہے)

چھٹا باب

تَفَعْوُلٌ کے وزن پر: فاء سے پہلے تاء، اور عین ولام کے درمیان واؤ کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے اَلتَّسَرْوُلُ پائجامہ پہننا۔

تصریفہ: تَسَرْوَلَ یَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا فھو مُتَسَرْوِلٌ الا مر منه تَسَرْوَلْ والنھی عنه لَا تَتَسَرْوَلْ

اَلتَّدَھْوُرُ: رات کا گزرنا۔ (اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں ہے)

ساتواں باب

تَفَیْعُلٌ کے وزن پر: فاء سے پہلے تاء، اور فاء وعین کے درمیان یاء کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے اَلتَّخَیْعُلُ: بغیر آستین والا کرتا پہننا۔

تصریفہ: تَخَیْعَلَ یَتَخَیْعَلُ تَخَیْعُلًا فھو مُتَخَیْعِلٌ الامر منه تَخَیْعَلْ والنھی عنه لَا تَتَخَیْعَلْ

اَلتَّعَیْھُرُ: بے سامان ہونا۔ اَلتَّشَیْطُنُ: نافرمانی کرنا۔ (تو جان لے کہ یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا ہے)

آٹھواں باب

تَفَعْلٍ کے وزن پر: فاء سے پہلے تاء، اور لام کے بعد یاء کی زیادتی کے ساتھ کیونکہ اصل میں **تَفَعْلُیٌ** تھا۔ لام کے ضمّہ کو یاء کی موافقت کیلئے کسرہ سے تبدیل کردیا۔ چناں چہ ضمہ کے یاء پر ثقیل ہونیکی وجہ سے (یاء کو) ساکن کردیا۔ یاء اور تنوین کے درمیان التقائے ساکنین ہوا تو یاء گرگئی **تَفَعْلٍ** ہوگیا۔

جیسے اَلتَّقَلْسِیْ ٹوپی پہننا۔

تصریفہ: تَقَلْسٰی یَتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا فھو مُتَقَلْسٍ الامر منه تَقَلْسِ والنھی عنه لَا تَتَقَلْسِ (اور یہ باب قرآن مجید میں نہیں ہے)

تُو جان لے کہ ان ابواب کے شروع میں تاء کی زیادتی اِلحَاق کے واسطے نہیں ہے بلکہ مُطَاوَعت کے معنی کیلئے ہے جیسا کہ تَدَحْرَجَ میں تھا اس لئے کہ اِلحاق حروف کی زیادتی کے ساتھ کلمہ کے شروع میں نہیں آتا۔

بہرحال وہ (ثلاثی مزید فیہ) جو اِحْرَنْجَمَ کے ساتھ مُلْحَق ہو اُس کے بھی دو باب ہیں، اور یہ

دونوں باب قرآن شریف میں نہیں آئے ہیں۔

پہلا باب

اِفْعِنْلَالٌ کے وزن پر: فاء سے پہلے ہمزہ وصل، اورعین کے بعد نون کی زیادتی، اور لام کے تکرار کے ساتھ۔ جیسے اَلْاِقْعِنْسَاسُ سخت واپس ہونا۔

تصریفہ: اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا فھو مُقْعَنْسِسٌ الامر منہ اِقْعَنْسِسْ والنھی عنہ لَا تَقْعَنْسِسْ

اَلْاِعْرِنْكَاكُ بالوں کا سیاہ ہونا۔

دوسرا باب

اِفْعِنْلَاءٌ کے وزن پر: فاء سے پہلے ہمزہ وصل، عین ولام کے درمیان نون، اور لام کے بعد یاء کی زیادتی کے ساتھ۔

جیسے اَلْاِسْلِنْقَاءُ چت سونا، تُو جان لے کہ اِسْلِنْقَاءٌ اصل میں اِسْلِنْقَایٌ تھا۔ یاء الف کے بعد واقع ہوئی لہذا ہمزہ ہوگئی۔ اِسْلِنْقَاءٌ ہو گیا۔

تصریفہ: اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءً فھو مُسْلَنْقٍ الامر منہ اِسْلَنْقِ والنھی عنہ لَا تَسْلَنْقِ

اَلْاِسْرِنْدَاءُ: آدمی پر نیند کا غلبہ کرنا۔

تو جان لے - اللہ تعالیٰ تجھے نیک لوگوں میں شامل کرے - کہ اِلْحَاق لغت میں پہنچنے اور پہنچانے کے معنی میں ہے اور صرفیوں کی اصطلاح میں یہ ہے کہ کلمہ میں کوئی حرف زیادہ کردیں تاکہ وہ کلمہ دوسرے کلمہ کے وزن پر ہو جائے اس لیے کہ جو معاملہ مُلْحَقٌ بِہٖ کے ساتھ کیا جاتا ہے وہ ملحق کے ساتھ بھی کیا جائے اور اِلْحَاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق کا مصدر، ملحق بِہٖ کے مصدر کے موافق ہو نہ کہ مُخالف۔

تَمَّتْ بفضل اللہ عزّوجل وإحسانہ

مدارسِ عربیہ کے نصاب میں داخل علمِ صَرف کے مفید ترد و بنیادی رسائل

میزان الصَرف ومنشعب منثور

عام فہم و با محاورہ اردو ترجمہ

ترجمہ

محمد عبد القادر جیلانی

خرّیج: مدرسہ عربیہ رائے ونڈ (لاہور)

تخصص فی الافتاء: جامعہ دار العلوم عیدگاہ کبیر والا (خانیوال)

تمرینِ افتاء: دار الافتاء جامعہ دار العلوم کورنگی کراچی

تخصص فی الحدیث الشریف: جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی